

اہل بیت سے بغض رکھنے کا انجام

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا اہل بیت سے بغض رکھنا حرام ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اہل بیت کی محبت کے متعلق متواتر حدیثیں بلکہ قرآن پاک کی آیت مبارکہ موجود ہے، اہل بیت سے محبت مسلمان کا دین ہے، جو اس سے محروم ہے وہ مردود و ملعون، ناصبی خارجی جہنمی ہے، والعیاذ باللہ تعالیٰ، جب ایک عام مسلمان سے بلا وجہ شرعی بغض رکھنا حرام ہے تو اہل بیت اطہار سے بغض رکھنا کس قدر شدید حرام ہوگا، اور ایسا شخص اگر توبہ کیے بغیر، اسی حالت میں مر جائے تو جہنم میں جائے گا۔

اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: ﴿قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ﴾ ترجمہ کنز العرفان: تم فرماؤ: میں اس پر تم سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا مگر قرابت کی محبت۔ (سورۃ الشوری، پ 25، آیت 23)

اہل بیت اطہار سے بغض رکھنے کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے وعید شدید آئی ہے، مستدرک للحاکم میں ہے "عن عبد الله بن عباس رضي الله عنهما، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "يا بني عبد المطلب، إني سألت الله لكم ثلاثاً: أن يثبت قائلكم، وأن يهدي ضالكم، وأن يعلم جاهلكم، وسألت الله أن يجعلكم جوداء نجداء رحماء، فلو أن رجلاً صَفَنَ بين الركن والمقام فصلى، وصام ثم لقي الله وهو مبغض لأهل بيت

محمد دخل النار"، هذا حديث حسن صحيح على شرط مسلم، ولم يخرجاه" ترجمہ: عبد اللہ بن عباس رضی

اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے بنی عبد المطلب! میں نے تمہارے لیے اللہ سے تین چیزیں مانگی ہیں: کہ وہ تمہارے قائم (یعنی دین پر قائم رہنے والے) کو ثابت قدم رکھے، تمہارے گمراہ کو ہدایت دے، اور تمہارے جاہل کو علم عطا فرمائے، اور میں نے اللہ سے یہ بھی مانگا ہے کہ وہ تمہیں سخی، سمجھدار اور باہمی رحم کرنے والا بنائے۔ پس اگر کوئی شخص (اللہ کے گھر میں) رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان کھڑا ہو کر نماز

پڑھے، روزے رکھے، پھر اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے کہ وہ اہل بیتِ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم و علیہم
الرضوان) سے بغض رکھتا ہو، تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔" یہ حدیث حسن صحیح ہے اور امام مسلم کی شرط پر ہے، البتہ امام
بخاری و مسلم دونوں نے اسے روایت نہیں کیا۔ (المستدرک علی الصحیحین للحاکم، جلد 3، صفحہ 161، رقم الحدیث: 4712، دارالکتب
العلمیہ)

فتاویٰ رضویہ میں ہے "محبت آل اطہار کے بارے میں متواتر حدیثیں بلکہ قرآن عظیم کی آیت کریمہ ہے۔ (قل لا
اسئلكم علیه اجرا الا المودة فی القربى) (ان سے) فرمادیجئے (لوگو!) اس دعوت حق پر میں تم سے کچھ نہیں مانگتا مگر
رشتہ کی الفت و محبت" ان کی محبت بحمد اللہ تعالیٰ مسلمان کا دین ہے۔ اور اس سے محروم ناصبی خارجی جہنمی ہے، والعیاذ
باللہ تعالیٰ۔ (فتاویٰ رضویہ، ج 22، ص 421، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے "اہل بیتِ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم مقتدایان اہل سنت ہیں، جو ان سے محبت نہ رکھے، مردود و
ملعون خارجی ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 262، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امام اہل سنت، امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "مسلمان سے بلاوجہ شرعی کینہ و بغض رکھنا حرام ہے۔"
(فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 526، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4013

تاریخ اجراء: 16 محرم الحرام 1447ھ / 12 جولائی 2025ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net